بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا مسلمان ہونے کے بعد ختنہ کروانا ضروری ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ایک غیر مسلم کا سوال ہے کہ کیا مجھے اسلام قبول کرنے کے بعد ختنہ کروانا ہوگا؟

جواب

ختنہ، اسلام کا ایک مسنون حکم ہے، دین اسلام کیلیے کوئی لازمی شرط یا رکن نہیں کہ اس کے بغیر بندہ مسلمان ہی نہ ہوسکے، لہذا اگر کوئی شخص اسلام قبول کرنے کے بعد ختنہ نہ کروائے، تب بھی اس کا اسلام شرعاً معتبر اور صحیح ہوگا۔ ختنہ نہ کروانے سے اس کے ایمان پر کوئی فرق نہیں پڑے گا، وہ بدستور مسلمان ہی رہے گا۔

اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے جو انسان کی ظاہری اور باطنی طہارت دونوں کو اہمیت دیتا ہے۔ جب کوئی غیر مسلم اسلام قبول کرتا ہے تو وہ ایک نئی عملی زندگی کی طرف قدم بڑھاتا ہے۔ اس نئی زندگی میں کئی ایسے امور ہیں جو اسلامی طرزِ حیات کا حصہ سمجھے جاتے ہیں، جن میں سے ایک "ختنہ" بھی ہے۔ ختنہ طبی لحاظ سے ایک محفوظ، فائدہ مند اور صحت افزا عمل ہے، یہی وجہ ہے کہ دنیا کے کئی غیر مسلم ڈاکٹروں اور اداروں نے بھی ختنہ کو طبی اعتبار سے مفید تسلیم کیا ہے۔

دین اسلام میں ختنہ صرف صفائی کا ایک عمل نہیں، بلکہ شریعت کی رُو سے یہ سنتِ مؤکدہ ہے اور یہ سنت حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ الصلوۃ والسلام کے زمانے سے چلی آرہی ہے۔ یہ شعائرِ اسلام سے ہے کہ مسلم و غیر مسلم میں اس سے امتیاز ہوتا ہے۔ اگر کوئی غیر مسلم اسلام قبول کرے تو اُسے ختنہ کروانے کا حکم دیا جائے گا، تاکہ وہ اسلامی شعائر کی مکمل پیروی کرے۔ البتہ اگر بہت بوڑھا شخص اسلام قَبول کرے اور ختنہ کی طاقت نہ رکھتا ہو تو اُسے بِلا ختنہ ہی رہنے دیا جائے گا۔

ختنہ سنتِ مؤکدہ ہے، چنانچہ الفواکہ الدوانی میں ہے: "(الختان للرجال) فإنه (سنة) مؤكدة في حق الصغير والكبير" ترجمہ: ختنہ مردوں کے لیے سنتِ مؤکدہ ہے، چھوٹے بڑے ہر شخص کے حق میں۔ **(الفواکہ الدوانی، جلد 02، صفحہ 306، دار الفکر)**

اعلی حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ سے "فتاوی افریقہ" میں سوال ہوا: زید ایمان لایا اور ختنہ نہیں بیٹھا (یعنی ختنہ نہیں کروائی)، اس کے ہاتھ کا ذبیحہ کھانا درست ہے یا نہیں؟ زید کہتا ہے: کھانا درست نہیں۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے جواباً ارشاد فرمایا: بلاشبہ (اس کے ہاتھ کا ذبیحہ کھانا) درست ہے۔ زید کا کہنا غلط ہے۔ یہاں تک کہ ہمارے ائمہ کے نزدیک اس کا ذبیحہ مکروہ بھی نہیں، **ہاں اُسے ختنہ کا حکم ہے اگر بوجہ کمال ضعیفی (بہت بوڑھے ہونے کی وجہ سے) اس سے عاجز نہ ہو، کرے گا (ورنہ) سنتِ مؤکدہ و شعار اسلام کا تارک رہے گا** مگر اس سے ذبیحہ میں کوئی نقصان نہیں آتا۔ **(فتاوی افریقہ، صفحہ 39، مکتبہ نوریہ رضویہ)**

مرقاۃ شرح مشکوۃ میں ہے ”الختان۔۔۔وهي من سنة الأنبياء كما سبق من لدن إبراهيم عليه الصلاة والسلام إلى زمن نبينا محمد صلى الله تعالى عليه وسلم“ ترجمہ: ختنہ، اور یہ حضرت ابراہیم علیہ الصلاۃ والسلام کے زمانہ مبارکہ سے ہمارے نبی حضرت محمد مصطفی صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ مبارکہ تک سنت انبیاء رہا۔ علیہم الصلوۃ والسلام۔ **(مرقاۃ المفاتیح، جلد 1، صفحہ 399، دار الفکر، بیروت)**

ختنہ شعائر اسلام سے ہے، چنانچہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالی علیہ لکھتے ہیں: ”ختنہ سنت ہے اور یہ شعار اسلام میں ہے کہ مسلم وغیر مسلم میں اس سے امتیاز ہوتا ہے اسی لیے عرف عام میں اس کو مسلمانی بھی کہتے ہیں۔“ **(بہارِ شریعت، جلد 3، حصہ 16، صفحہ 589، مکتبۃ المدینہ، کراچی)**

اگر کوئی غیر مسلم اسلام قبول کرے تو اُسے ختنہ کروانے کا حکم دیا جائے گا، چنانچہ ایک شخص خدمتِ اقدس حضور سیدِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہو کر مشرف باسلام ہوئے، آپ علیہ الصلوۃ والسلام نے ارشاد فرمایا: ”ألق عنك شعر الكفر واختتن“ ترجمہ: زمانۂ کفر کے بال اتارو اور ختنہ کرو۔ **(سنن ابی داؤد، جلد 1، صفحہ 98، حدیث: 356، المکتبۃ العصریۃ، بیروت)**

اتنا بوڑھا شخص جو ختنہ کی طاقت نہ رکھتا ہو، اسے ختنہ نہ کروانے کی رخصت ہوگی، چنانچہ درمختار مع تنویر الابصار میں ہے: ”(و) الاصل أن (الختان سنة) كما جاء في الخبر (وهو من شعائر الاسلام) وخصائصه (فلو اجتمع أهل بلدة على تركه حاربهم) الامام، فلا يترك إلا لعذر وعذر شيخ لا يطيقه ظاهر“ ترجمہ: اصل بات یہ ہے کہ ختنہ سنّت ہے، جیسا کہ حدیث میں آیا ہے، اور یہ اسلام کی شعائر اور اس کی خصوصیات میں سے ہے۔ پس اگر کسی بستی کے تمام لوگ اس کو چھوڑنے پر متفق ہو جائیں تو امام (حاکمِ وقت) ان سے جنگ کرے گا۔ لہٰذا ختنہ کسی عذر کے بغیر ترک نہیں کیا جا سکتا، اور بوڑھے شخص کا عذر، جو ختنہ کی طاقت نہ رکھتا ہو، ظاہر (واضح) عذر ہے۔ **(درمختار مع تنویر الابصار، جلد 01، صفحہ 758، دار الکتب العلمیۃ)**

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

تاریخ اجراء: 12 جمادی الاخری 1446ھ/06 دسمبر 2025ء

دارالافتاء اہلسنت
DARUL IFTA AHLESUNNAT
Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net